سوال

(328)جرابوں پر مسح کے بعض احکام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافر کتنی مدت کےلئے جرابوں پر مسح کرسکتا ہے؟اس شخص کےلئے کیا حکم ہے جوایک بار مسح کرلے اور پھر پانچوں فرض نمازیں اس وضوسے پڑھ لے پھر جراب اتارے اور وضوء کرے؟کیا اس جراب کے اتارنے سے جس پر مسح کیا ہووضوء ٹوٹ جائے گا؟اللہ تعالیٰ آپ کو اجروثواب سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کےلئے مسح کرنے کی مدت تین دن رات اور مقیم کےلئے ایک دن رات ہے اس مدت کا آغاز حدث کے بعدپہلے مسح سے ہوگا مثلا نماز فجر کا وضوء کرکے جرابیں پہنیں ضحیٰ کے وقت آدمی بے وضوء ہوگیا اوراس نے زوال آفتاب کے وقت وضوء کرتے ہوئے مسح کیا تومدت مسح کا آغاززوال آفتاب کے وقت سے ہوگا اور مقیم ہونے کی صورت میں اگلے ایک دن رات تک اور مسافر ہونے کی صورت میں آئندہ تین دن اورراتوں تک اسے مسح کرنے کی اجازت ہے۔اگر مسح کی مدت ختم ہوجائے اورآدمی کی حالت طہارت برقرار ہو تو اس سے طہارت ختم نہ ہوگی بلکہ جب تک طہارت ختم نہ ہواس کی حالت طاہر شمار ہوگی۔

اگر آدمی نے وضوء کرکے جرابیں پہنیں ہیں اورابھی تک ایک دفعہ بھی مسح نہیں کیا یعنی ابھی تک وضوء برقرار ہی تھا کہ اس نے جرابوں کواتار دیا تواس سے وضوء نہیں ٹوٹے گا اوراگر مسح کرنے کے بعد جرابوں کواتارا توپھر بھی صحیح بات یہی ہے کہ اس کا وضوء نہیں ٹوٹے گا کیونکہ اس صورت میں وضوء کے ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ہے لیکن دوبارہ جرابیں پہننے کےلئے یہ ضروری ہے کہ وضوء کرکے پاؤں دھوئے!(شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[**فتاویٰ اسلامیہ: جلد1**]

صفحہ نمبر 317

محدث فتویٰ